رَضِیَ اللہُ عنہ
امامِ حُسَین

کے 5 اَوصاف

18-July-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

18 جولائی، 2024ء (11 مُحَرَّم شریف، 1446ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے 5 اَوْصاف

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ....حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عنہما سے محبّت کی فضیلت
- ....دورانِ تلاوت رونا سعادت ہے
- ....قرآنی آیت پر عمل کا نرالا انداز
- ....امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی 4 پسندیدہ عادات

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

آیئے! سُلطانِ کربلا، سیّدُ الشُّہداء، امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے مَرْوِی دو حدیثیں سنتے ہیں: (1): امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میرے نانا جان، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذِکر ہوا، پھر اس نے درودِ پاک نہ پڑھا، بیشک وہ جنّت کا رستہ بُھول گیا[1] (2): امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے ہی روایت ہے، دوجہاں کے تاجدار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کنجوس ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذِکر ہوا، پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔[2]

پڑھتا رہوں کثرت سے درود اُن پہ سدا میں | اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے[3]

اللہ پاک ہمیں کَثْرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے، امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ بھی درودِ پاک کی کثرت فرمایا کرتے تھے، آپ کی ظاہری زندگی کی بالکل آخری رات جو آپ نے کربلا میں گزاری، یہ رات آپ نے عِبَادت کرتے ہوئے گزاری

1 ...معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:249، حدیث:2818۔
2 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:811، حدیث:3546۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:114۔

تھی، **کتابوں میں لکھا ہے:** اس رات کی اِبتدا میں آپ نے اپنے تمام اَہْلِ خانہ اور ساتھیوں کو جمع کیا ❁ پہلے اللہ پاک کی حمد و ثنا کی ❁ پھر نہایت خُوبصُورت، فصیح و بلیغ الفاظ کے ساتھ اپنے نانا جان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں درودِ پاک عرض کیا۔[1]

امامِ عالی مقام کی اَمّی جان، سیدہ فاطمۃُ الزَّہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا یُوں درد شریف پڑھا کرتی تھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ رُوحُہٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالْکَوْنِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ الْمُؤْمِنِیْنَ[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنا پیارا درود شریف ہے۔ اس کا ترجمہ سنیئے! ایمان تازہ ہو جائے گا۔ ❁ اے اللہ پاک! اپنے اُن محبوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج، جن کی رُوح مبارک تمام رُوحوں کا، سارے فرشتوں کا اور پُوری کائنات کا قبلہ ہے ❁ اے اللہ پاک اپنے اُن محبوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج، جو سارے نبیوں اور سارے رسولوں کے امام ہیں ❁ اے اللہ پاک اپنے ان محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج، جو اللہ پاک کے پاک بندوں، اَہْلِ ایمان یعنی اَہْلِ جنّت کے امام ہیں۔

دُرُود ان پر، سلام ان پر، یِہی کہنا خُدا کا ہے
خُدا کے بعد جو ہے مرتبہ صَلِّ عَلٰی کا ہے
وہی سردارِ عالَم ہیں، وہی غمخوارِ اُمّت ہیں
وہی تو حَشر کے میدان میں سب کی شَفاعت ہیں

1 … البدایہ والنہایہ، جز:8، جلد:4، صفحہ:573۔
2 … سعادۃ الدارین، الباب الثامن فی کیفیات الصلاۃ…الخ، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ…الخ، صفحہ:247۔

شَفاعت کے لئے سب کی نظر ان پر لگی ہو گی

مَوْلَا یَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! مُحَرَّم شریف کا مُبارَک مہینا اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے ❁ اَہْلِ بیتِ پاک بالخصوص امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور آپ کے باوَفا ساتھیوں کی یاد کے دِن ہیں ❁ عاشقانِ رسول کے دِل اَہْلِ بیتِ پاک کی قربانیوں کی یاد سے تازہ ہیں ❁ ہم الحمدللہ! حُسَینی ہیں، ذِکْرِ کربلا کرتے بھی ہیں، سنتے بھی رہتے ہیں، آج اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ❁ ذَوقِ عِبَادت ❁ آپ کی قرآن و حدیث ❁ اور شریعتِ مُطَہَّرہ سے محبّت واُلفت وغیرہ کا بیان سُنیں گے۔ آیئے! اس سے پہلے ایک ایمان افروز حدیثِ

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

پاک اور اس کی مختصر شرح سُنتے ہیں:

شانِ حسنین میں عظیم محفل

عظیم مُحدِّث امام طَبرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ **معجم کبیر** میں ذِکْر کرتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو صحابیِ رسول بھی ہیں، عالِمِ قرآن بھی ہیں، سُلطانُ الْمُفَسِّرِین بھی ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ عصر کی نماز کا وقت تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں تشریف لائے، تکبیر (یعنی اقامت) کہی گئی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے نماز پڑھانا شروع فرمائی، 3 رکعتیں پڑھ چکے تھے، جب چوتھی رکعت میں پہنچے تو پیارے آقا کے پیارے پیارے شہزادے امام حَسَن اور امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تشریف لے آئے، دونوں شہزادے اس وقت ننھی عمر میں تھے۔

اللہ! اللہ! نانا جان اور نواسوں کا پیار دیکھئے! دونوں نواسے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیٹھ مبارک پر سُوار ہو گئے، رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم حسبِ معمول نماز پڑھتے رہے۔ آخر چوتھی رکعت مکمل ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سلام پھیرا اور دونوں شہزادوں کو اپنے سامنے بٹھا لیا، اب امامِ عالی مقام، امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نانا جان کی طرف لپکے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اُٹھایا اور امامِ حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو اپنے سیدھے کندھے مبارک پر اور امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بائیں (**Left**) کندھے مبارک پر بٹھا لیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک آگے بھی ہے، اس کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ان دونوں شہزادوں کے فضائل بیان فرمائے مگر اس سے آگے حدیث شریف سُننے سے

پہلے ذرا تَصَوُّر باندھیئے! یہ کتنا خوبصورت اور حسین و جمیل منظر ہو گا، اللہ! اللہ! ❁ جگہ کون سی ہے؟ دُنیا کی دوسری اَفْضَل ترین مسجد یعنی مسجدِ نبوی شریف...!! ❁ وقت کون سا ہے؟

وہ بھی عصر کہ سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے

یعنی سب سے زیادہ اہمیت والی نماز نمازِ عصر کے بعد کا وقت ہے ❁ سامنے کون بیٹھے ہیں؟ ساری اُمّتوں میں اَفْضَل ترین اُمّت کے اَفْضَل ترین لوگ یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنہم...!! ❁ کلام فرمانے والے کون ہیں؟ ساری مخلوقات میں اَفْضَل و اعلیٰ، امام الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...!! اب یہ ❁ کتنی خوبصورت ❁ کتنی فضیلت والی ❁ کتنی اعلیٰ ❁ اور نِرالی محفل سجی ہوئی ہے اور قربان جایئے! اس عظیمُ الشان اجتماعِ پاک کا عنوان کیا ہے؟ فضائِلِ حَسَنَینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنہ....!!

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ان 2 مقدّس شہزادوں کی...!! اب آگے حدیث شریف سنیئے! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دونوں شہزادوں کو ابھی تک کندھوں پر بٹھایا ہوا ہے، اسی حالت میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنہم سے مخاطِب ہوئے، فرمایا: اے لوگو! اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ جَدًّا وَ جَدَّۃً کیا میں تمہیں ان کے بارے میں نہ بتاؤں، جن کے نانا اور نانی تمام لوگوں کے نانا اور نانی سے بہتر ہیں؟ پھر فرمایا: اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ عَمًّا وَ عَمَّۃً؟ کیا میں تمہیں اُن کے بارے میں نہ بتاؤں، جن کے چچا اور پُھوپھی تمام لوگوں کے چچا اور پُھوپھی سے بہتر ہیں؟ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ خَالًا وَ خَالَۃً؟ کیا میں تمہیں اُن کے بارے میں نہ بتاؤں، جن کے ماموں اور خالائیں تمام لوگوں کے ماموں اور خالاؤں سے بہتر ہیں؟ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ اَبًا وَ اُمًّا؟ کیا میں تمہیں اُن کے بارے میں نہ بتاؤں

جن کے والِد اور والدہ نہایت ہی افضل ترین ہیں؟

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لگاتار یہ سُوالات کرتے رہے، پھر خُود ہی ان کا جواب دینا شروع کیا، فرمایا: هُمَا الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ...!! اے لوگو! سُن لو...!! وہ خُوش نصیب جن کا میں ذِکْر کر رہا ہوں، وہ کوئی اَور نہیں یہ 2 شہزادے حَسَن اور حُسَین ہیں (جو اس وقت میرے کندھوں پر سُوار ہیں اور تم ان کی زیارت کر رہے ہو)۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا بیانِ ذیشان جاری رکھتے ہوئے فرمایا: ❁ جَدُّهُمَا رَسُولُ اللهِ ان کے نانا اللہ پاک کے رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہیں ❁ جَدَّتُهُمَا خَدِيجَةُ ان کی نانی جان خدیجۃُ الکبریٰ (رَضِیَ اللہُ عَنْہا) ہیں ❁ اُمُّهُمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ ان کی اَمّی جان رسولِ دوجہاں کی شہزادی سیدہ فاطمۃُ الزَّہرا (رَضِیَ اللہُ عَنْہا) ہیں ❁ اَبُوهُمَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ ان کے اَبّو جان علی بن ابی طالب (رَضِیَ اللہُ عَنْہ) ہیں ❁ وَعَمُّهُمَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ ان کے چچا جان حضرت جعفر بن ابی طالب (رَضِیَ اللہُ عَنْہ) ہیں ❁ عَمَّتُهُمَا اُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ اَبِي طَالِبٍ ان کی پھوپھی جان اُمِّ ہانی (رَضِیَ اللہُ عَنْہا) ہیں ❁ خَالُهُمَا الْقَاسِمُ بْنُ رَسُولِ اللهِ ان کے ماموں رسولِ ذیشان کے بیٹے حضرت قاسم (رَضِیَ اللہُ عَنْہ) ہیں ❁ خَالَاتُهُمَا زَيْنَبُ، وَرُقَيَّةُ، وَاُمُّ كُلْثُومٍ بَنَاتُ رَسُولِ اللهِ ان کی خالائیں زینب، رقیہ اور اُمِّ کلثوم (رَضِیَ اللہُ عَنْہُنّ) ہیں جو رسولِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیاں ہیں۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا سلسلۂ کلام آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! سُن لو! ❁ جَدُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان کے نانا (اور نانی) بھی جنّتی ہیں ❁ اَبُوهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان کے ابو (اور اَمّی) بھی جنّتی ہیں ❁ عَمُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان کے چچا بھی جنّتی ہیں ❁ عَمَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان کی پھوپھو بھی جنّتی ہیں ❁ خَالَاتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان (کے ماموں اور ان کی) خالائیں بھی جنّتی ہیں ❁ هُمَا فِي

الْجَنَّةِ یہ دونوں خُود بھی جنّتی ہیں ﴿وَمَنْ اَحَبَّهُمَا فِی الْجَنَّةِ﴾ اور جو خوش نصیب بھی ان سے محبّت کرے، وہ بھی جنّتی ہے۔ (1)

واہ کیا مرتبہ اعلیٰ ہے حسنین کا	امام الانبیا، نانا ہے حسنین کا
والد! شیرِ خدا، ماں! طیبہ طاہِرہ	خوب پاکیزہ، گھرانہ ہے حسنین کا
اہلِ سنّت کو پیار ہے اس گھرانے سے	بچہ بچہ اِن کا، دیوانہ ہے حسنین کا

--*-*

ہر صحابیِ نبی!	جنّتی! جنّتی!	سب صحابیات بھی!	جنّتی! جنّتی!
چار یارانِ نبی!	جنّتی! جنّتی!	حضرت صدیق بھی!	جنّتی! جنّتی!
اور عمر فاروق بھی!	جنّتی! جنّتی!	عثمان غنی!	جنّتی! جنّتی!
فاطمہ اور علی!	جنّتی! جنّتی!	ہیں حسن حسین بھی!	جنّتی! جنّتی!
والدینِ نبی!	جنّتی! جنّتی!	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی! جنّتی!
اور ابو سُفیان بھی!	جنّتی! جنّتی!	ہیں معاویہ بھی!	جنّتی! جنّتی! (2)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

نسب بھی فضیلت کا ایک سبب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک پر ذرا غور فرمائیے! کتنی پیاری اور ایمان افروز حدیثِ پاک ہے، ایک بات یہاں بہت اَہَم اور غور کرنے کی ہے، اس روایت میں رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حسنینِ کریمین کے فضائل بیان کئے مگر غور

1 ...معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:198، حدیث:2616۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔

کرنے کی بات یہ ہے کہ ❁ امامِ حَسَن و حُسَین بڑے ہو کر بلند پایہ عالم بھی بننے والے تھے ❁ نہایت عبادت گزار بھی تھے ❁ بہت اعلیٰ اَخلاق والے بھی تھے ❁ بڑے ہو کر انہوں نے بڑے بڑے کارنامے بھی انجام دینے تھے ❁ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غیب کا عِلْم جانتے تھے، ان کے یہ سب اعلیٰ اَوصاف و کمالات آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے تھے، اس کے باوُجُود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے فضائل بیان کرتے ہوئے ❁ یہ نہ فرمایا کہ میرے یہ شہزادے بڑے پکّے نمازی ہوں گے ❁ یہ نہ فرمایا کہ میرے یہ شہزادے بہت بڑے وَلِیُّ اللہ ہوں گے ❁ یہ نہ فرمایا کہ ان کے اَخلاق سب سے اعلیٰ ہوں گے، ان کا کردار بہت نکھرا ہوا ہو گا ❁ یہ نہ فرمایا کہ یہ مُتقی اور پرہیز گار ہوں گے ❁ یہ نہ فرمایا کہ یہ اللہ پاک کا بہت زیادہ قُرب رکھنے والے ہوں گے، ان سب فضائل و کمالات سے ہٹ کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان دونوں شہزادوں کا نسب بیان کیا، فرمایا: ❁ یہ اَفْضَل تَرِین نانا کے نواسے ہیں ❁ بلند رُتبہ ماں باپ کے بیٹے ہیں ❁ بہت افضل چچا کے بھتیجے ہیں ❁ نہایت فضیلت والے ماموں اور خالاؤں کے بھانجے ہیں، یعنی اس حدیث شریف میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بیان کئے حسنینِ کریمین کے فضائل اور بتایا یہ کہ ❁ ان کا نسب اعلیٰ ہے ❁ ان کی نسبتیں بلند ہیں، اس سے پتا چلتا ہے کہ اگر آدمی کا کردار ستھرا ہو، اَخلاق اچھے ہوں تو ❁ جنتیوں کی اَوْلاد ہونا ❁ جنتیوں کا بھانجا ❁ اور بھتیجا ہونا بھی فضیلت کا ایک سبب ہوتا ہے۔

روزِ قیامت نسب کا فائدہ

اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (آخرت میں) مدارِ نجات (نجات کا دار و مدار) تقویٰ پر ہے، لہٰذا صِرف تقویٰ کافی ہے، اگرچہ شرفِ نسب نہ ہو مگر

اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ نسب کی فضیلت کا شرعًا کچھ اعتبار ہی نہیں ہے، نہیں...!! نہیں! پاک نسب والا (اچھے اور نیک ماں باپ کی اَوْلاد) ہونا بھی آخرت میں ضرور فائدہ دے گا۔(1)

اللہ پاک ہمیں اعلیٰ نسب والوں یعنی اَہْلِ بیتِ پاک اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا ادب و احترام نصیب فرمائے اور نیکیاں کر کے ان کے ساتھ اپنی روحانی نسبت قائم رکھنے کی توفیق عطا کرے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حَسَنَینِ کریمین سے محبّت کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حدیثِ پاک سُنی، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس حدیث شریف کے آخر میں فرمایا: وَمَنْ اَحَبَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ یعنی جو حسن و حسین رَضِیَ اللہُ عنہما سے محبّت کرے، وہ بھی جنّتی ہے۔

اب مجھے چین آگیا

الحمدللہ! امامِ حسن و امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے محبّت رکھنا صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی بھی سُنّت ہے، اَوْلیائے کرام کا بھی طریقہ ہے اور رَبِّ کریم کے فضل سے 14 صدیوں سے ہر دَور میں عاشقانِ رسول ان پاک شہزادوں سے محبّت کرتے آئے ہیں۔

ایک مرتبہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاس کچھ کپڑے آئے، آپ نے وہ سارے کپڑے لوگوں میں تقسیم کر دیئے! جب سارے کپڑے لوگوں میں تقسیم کر چکے، ابھی فارِغ ہی ہوئے تھے کہ امام حسن و

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:205 ملتقطاً بتصرف۔

حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے! اُنہیں دیکھ کر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بے چین ہو گئے اور فرمایا: **خُدا کی قسم! کپڑے بانٹنے پر مجھے بالکل خوشی نہیں ہوئی...!!** عرض کیا گیا: اے اَمِیرُ الْمُؤمِنِین! اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا: ان 2 شہزادوں کو تو کپڑے پیش ہی نہیں ہوئے۔ پھر آپ نے فوراً یمن کے گورنر کو خط لکھا، فرمایا: فوراً 2 بہترین اور قیمتی جوڑے بھجوائے جائیں۔ چنانچہ 2 بہترین اور قیمتی جوڑے حاضر کئے گئے، آپ نے حسنینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کو پیش کئے، جب انہوں نے وہ نئے اور قیمتی کپڑے پہن لئے تو فرمایا: **ہاں! اب میرے دِل کو چین آیا ہے۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی...!! یہ بلند رُتبہ لوگ پیارے آقا کے پیارے شہزادوں سے کس حد تک محبّت فرمایا کرتے تھے...!! اللہ پاک صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا صدقہ ہمیں بھی امامِ حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سچّی پکّی محبّت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

وہ جنّت میں ہمارے ساتھ ہو گا...!!

امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا فرمانِ عالی شان ہے: جو ہم سے دُنیا کی خاطِر محبّت کرتا ہے تو بیشک دُنیا دار تو کسی بھی نیک یا بد سے محبّت کر لیتا ہے، ہاں! جو ہم سے صِرف و صِرف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر محبّت کرتا ہے، وہ اور ہم قیامت کے دِن ایسے ایک ساتھ ہوں گے، یہ کہہ کر آپ نے شہادت کی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو مِلا دیا۔(2)

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اصحاب و اہلِ بیت کا | ہے خُدائے مصطفیٰ، اصحاب و اہلِ بیت کا

---

1 ...سیر اعلام النبلاء، جلد:4، صفحہ:406۔

2 ...معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:247، حدیث:2811۔

آل و اصحابِ نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ	میں فقط ادنیٰ گدا اصحاب و اہلِ بیت کا
جینا مَرنا اُن کی اُلفت میں ہو یا ربّ! اور ہو	قربِ جنّت میں عطا اصحاب و اہلِ بیت کا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہ کا مختصر تعارف

❁ سلطانِ کربلا، سَیِّدُ الشُّھَدا ء، امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہ **نواسۂ رسول ہیں** ❁ مولائے کائنات، مولا علی اور جگرِ گوشۂ رسول، سیدہ فاطمہ بتول رَضِیَ اللہُ عنہاکے شہزادے ہیں ❁ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہ 5 شعبان، سَن 4 ہجری کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کا نام: حُسَین اور شبیر رکھا ❁ امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی کنیت: ابو عبد اللہ ہے ❁ لقب: **سِبطِ رسول** (رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نواسے) اور **رَیْحَانَۃُ الرَّسُوْل** (یعنی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پھول) ہے[2]

امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے 72 وفادار رُفقا کے ساتھ، 10 **مُحَرَّم شریف**، سن 61 ہجری کو میدانِ کربلا میں یزیدِ پلید کے خِلاف ❁ حق کی آواز بلند کرتے ہوئے ❁ نانا کے دِین پر پہرا دیتے ہوئے ❁ ظُلم سہتے ہوئے ❁ دُکھ اور غم کے پہاڑ کے سامنے ثابِت قَدَم رہ کر انتہائی عزّت کے ساتھ، شُجاعت کے ساتھ، شان و شوکت کے ساتھ شہید ہوئے اور رہتی دُنیا تک کے لئے حق پر چلنے کا، دینداری کا، عزّت سے جینے، عِزّت سے مرنے کا، شُجاعت کا، بہادری کا، استقامت اور صبر و رضا کا سبق دے گئے۔

حُسَین ایک علامت ہے زِندگی کے لئے	حُسَین عزمِ سفر ہے مُسافری کے لئے

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 35۔

2 ...سوانحِ کربلا، صفحہ: 103۔

ایک اور شاعِر نے کہا:

فِطرت کی مصلحت کا اشارہ حُسَین ہے	قربانیوں کی آنکھ کا تارا حُسَین ہے
وہ اس لئے لڑے کہ ستم کو مِٹا سکیں	پھر کیوں نہ ہم کہیں کہ ہمارا حُسَین ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کے چند فضائل اور آپ سے محبّت رکھنے کی برکات سُنیں، یقیناً محبّت اطاعت کرواتی ہے، جس محبّت میں اطاعت نہ ہو، وہ بہت کمزور محبّت ہے۔

محبّت بے اطاعت ایک دھوکا ہے محبّت کا	محبّت کا جو دعویٰ ہے تو کوشش کر اطاعت میں

ہم الحمد للہ! امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ سے محبّت کرتے ہیں، لِہٰذا آیئے! آپ کی سیرتِ پاک کے چند حَسِین پہلو بھی سُن لیتے ہیں اور نِیّت کرتے ہیں کہ ہم محبّت حُسَین کا عَمَلی ثبوت دیتے ہوئے آپ کی کامِل پیروی بھی کریں گے۔

(1): امامِ حُسَین اور شریعت کی پاسداری

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام امام حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی سیرتِ پاک کا انتہائی حَسِین اور پیارا پہلو ہے کہ آپ ہر دَم شریعت کے پیروکار رہتے تھے، کبھی، کسی لمحے، کسی وقت بھی آپ شریعت سے ایک انچ بلکہ ایک اِنچ کا کروڑواں حصّہ بھی پیچھے نہیں ہٹتے تھے۔ ایک **خوبصورت روایت** سُناؤں، آپ حیران رہ جائیں گے۔ حضرت اِبْنِ ابی لیلیٰ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میدانِ کربلا میں جب امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کو یہ یقین ہو گیا کہ وعدے کا وقت آچکا ہے، اب شہادت ہونی ہے تو آپ نے فرمایا: مجھے کوئی موٹا کپڑا لا دو! (ذرا غور سے

سنیئے گا کہ آپ کپڑا کیوں منگوا رہے ہیں، فرمایا: موٹا کپڑا لا دو!)، میں اس کپڑے کو اپنے پہنے ہوئے لباس کے نیچے رکھوں گا تاکہ جب میں شہید ہو کر زمین پر گروں تو میرا سَتر نہ کھلے۔ آپ کی خِدمت میں کپڑا پیش کیا گیا، آپ نے اسے اپنے پہنے ہوئے کپڑوں کے نیچے لپیٹ لیا۔(1)

اللہُ اکبر! حالات دیکھئے! ❁ کربلا کا میدان ہے ❁ 22 ہزار کا لشکر سامنے کھڑا ہے ❁ 72 تن شہید ہو چکے ہیں ❁ حضرت علی اَصغر رَضِیَ اللہُ عنہ کے گلے میں لگا ہوا ظالِم کا تیر اپنے ہاتھوں سے کھینچ کر نکالا ہے ❁ 3 دِن سے پانی بند ہے ❁ حَلق سوکھ رہا ہے ❁ یقین ہے کہ اب بس شہادت کا وقت ہے، رُوح نکلنے کے بعد تو آدمی مُکَلَّف بھی نہیں رہتا مگر جو اللہ پاک کی رضا کا طلب گار ہو، وہ رضا ہی چاہتا ہے، وہ کسی وقت، کسی لمحے، کسی حالت میں، کسی بھی مشکل میں اللہ پاک کی رِضا پانے سے پیچھے نہیں ہٹتا، وہ ہر وقت بس اللہ پاک کو راضی کرنے ہی کے رستے نکالتا ہے، دیکھئے! امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کن حالات میں ہیں اور فِکر کیا ہے؟ جب میں شہید ہو جاؤں گا، جب زمین پر گروں گا تو کہیں اس وقت میرا سَتر نہ کھل جائے، ان حالات میں بھی شریعت پر عَمَل کی فِکر ہے۔

کیا یہ محبّتِ حُسَین ہے؟

افسوس! اب حالات بگڑ چکے ہیں ❁ دعویٰ، حُسَینی ہونے کا ہے مگر حالت یہ ہے کہ نماز ایک نہیں پڑھتے ❁ دعویٰ، محبّتِ حُسین کا ہے مگر شریعت کے خِلاف چلتے ہیں ❁ **میاں! ہم تو پہنچے ہوئے ہیں** کہہ کر شریعت کا مذاق بناتے ہیں ❁ دعویٰ، حُسینیت کا ہے مگر شریعت سے ہٹ کر لمبے لمبے عورتوں جیسے بال رکھے ہوئے ہیں ❁ دعویٰ ہے کہ ہم

---

(1)...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:221۔

کربلا والے ہیں مگر شریعت کے بَرخِلاف ناچ گانے کرتے ہیں، نشہ آور چیزیں استعمال کرتے ہیں، پردے کا بالکل خیال نہیں کرتے، ہر وقت گُناہوں کا بازار گرم رکھتے ہیں...!! کیا یہ حُسَینیت ہے؟

اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! ❁ میرے حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ تو وہ ہیں کہ عین حالتِ جنگ میں، کربلا کے میدان میں، تلواروں کے سائے میں بھی آپ نے ظہر کی نماز باجماعت ادا فرمائی[1] ❁ میرے حُسَین تو وہ ہیں میدانِ کربلا میں بھی شریعت کے ایک ایک حکم کا لحاظ رکھے ہوئے ہیں ❁ میرے حُسَین تو وہ ہیں کہ آپ نے سَر کٹوا دیا مگر شریعت پر آنچ نہ آنے دِی ❁ میرے حُسَین تو وہ ہیں کہ شہادت کے بعد سَر نیزے پر ہے اور قرآنِ کریم کی تِلاوت فرما رہے ہیں۔[2]

ابن زَہرا کربلا کی خاک پر سجدے میں ہے	ظلمتوں کے دَرمیاں نُورِ سَحر، سجدے میں ہے
بَر سرِ نوکِ سِناں قرآں کے قاری نے کہا	منزلِ عشقِ خدا کی رَہ گُزر، سجدے میں ہے
مُہرؔ! ہَوں اس پیکرِ صبر و رِضا پر صَد سلام	جو لُٹا کر راہِ حق میں گھر کا گھر، سجدے میں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھ لیجئے! ہم ہر وقت، ہر لمحہ شریعت کے پابند ہیں ❁ نماز شریعت نے فرض فرمائی، ہم نے پڑھنی ہی پڑھنی ہے ❁ روزہ شریعت نے فرض فرمایا، ہم نے رکھنا ہی رکھنا ہے ❁ پردہ شریعت نے لازِم کیا، اپنی ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کو اس کی ترغیب دِلانی ہی دِلانی ہے ❁ سُود شریعت نے حرام کیا، اس سے بچنا ہی بچنا ہے ❁ شراب شریعت نے حرام کی، اس سے رُکنا ہی رُکنا ہے ❁ ناپ تَول میں کمی شریعت نے حرام قرار

1...البدایہ والنہایہ، جز:8، جلد:4، صفحہ:580۔
2...کراماتِ صحابہ، صفحہ:246۔

دی، اس سے لازمی بچنا ہے، غرض کہ ہر وہ کام جس کا شریعت نے ہمیں حکم دیا ہے، ہم اس کو کرنے کے پابند ہیں اور ہر وہ کام جس سے بچنے کا شریعت نے ہمیں حکم دیا ہے، اس سے ہم نے رُکنا ہی رُکنا ہے۔ دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے مگر ہمارا کوئی قدم شریعت کے دائرے سے باہَر نہیں جانا چاہئے ❁ ہمارا مزاج ❁ ہماری طبیعت ❁ ہماری سوچ ❁ ہماری خواہشات ❁ ہمارا چال چلن ❁ ہمارا کمانا ❁ ہمارا کھانا سب کچھ شریعت کے تابع ہے اور ہم نے شریعت کی پیروی میں رہ کر ہی زندگی گزارنی ہے۔ نانائے حسنین، رحمتِ دارین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: لَا یُؤمِنُ اَحَدُکُم حَتّٰی یَکُوْنَ ھَوَاہُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِہٖ تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک (کامِل) مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہشات میرے لائے ہوئے دِین کے تابع نہ ہو جائیں۔ [1]

یہ ہمارا مِعْیار ہے، بس ہم اللہ و رسول کے اَحْکام کے پابند ہیں۔ اللہ پاک ہمیں اس پر عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پردے کا اہتمام کیا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے روایت سُنی، حضرت امام حُسین رَضِیَ اللہُ عنہ نے عین حالتِ جنگ میں بالکل شہادت کے قریبی وقت بھی پردے کا اہتمام فرمایا، آپ کو فِکْر تھی کہ میں جب شہید ہو جاؤں، زَخم کھا کر گھوڑے سے نیچے آؤں تو کہیں بے پردگی نہ ہو جائے، لہٰذا آپ نے پہلے سے اس کا اہتمام فرمایا۔ اس میں اُن لوگوں کے لئے بھی سبق ہے جو پردے کا خیال نہیں کرتے ❁ گھر میں ماں، بہن، بیٹیاں موجود ہیں، اس کے باوُجود کتنے ایسے ہیں جو

1 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، جز:1، جلد:1، صفحہ:54، حدیث:167۔

قمیض اُتار کر گھوم رہے ہوتے ہیں ❁ ایسے ہی جو لوگ پینٹ شرٹ پہنتے ہیں اور شرٹ بھی چھوٹی رکھتے ہیں، یہ جب جھکتے یا بیٹھتے یا سجدے میں جاتے ہیں تو ناف کے نیچے کی سیدھ میں کمر کا کچھ حصّہ کھل رہا ہوتا ہے، یہ بھی سَتر میں شامِل ہے، اسے بھی چھپانا فرض ہے[1] ❁ آج کل لوگ نکّر پہنتے ہیں، گھٹنے اور رانیں نظر آرہی ہوتی ہیں، یہ بھی بے پردگی ہے ❁ بہت سارے کھیل ایسے ہیں جن میں نکّر پہنی جاتی ہے، کھیلنے والے نکّر پہن کر کھیل رہے ہوتے ہیں، دیکھنے والے مزے سے دیکھ رہے ہوتے ہیں، وہ بے پردگی کر رہے ہیں اور دیکھنے والے بدنگاہی کر رہے ہیں، اس سے بچنا لازِم ہے، بدنگاہی (یعنی نہ دیکھنے کا دیکھنا) اور بے پردگی (یعنی چھپانے کے اعضا کو نہ چھپانا) یہ دونوں سخت گُناہ ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ان گُناہوں سے بچنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ **منقول ہے:** جو شخص اپنی آنکھ کو حرام سے پُر کرتا ہے اللہ پاک قِیامت والے دن اس کی آنکھ میں جہنّم کی آگ بھر دے گا۔[2]

آقا کی حیا سے جُھکی رہتی نظر اکثر | آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفلِ مدینہ
آنکھوں میں سرِ حَشر نہ بھر جائے کہیں آگ | آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفلِ مدینہ[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): امامِ حُسَین کی قرآن سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی سیرتِ پاک کا یہ بھی پاکیزہ پہلو ہے کہ آپ کو قرآنِ کریم سے بہت محبّت تھی، آپ تِلاوت بھی کرتے تھے، قرآنِ

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:483، حصہ:3۔
2 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان الخوف، صفحہ:12۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:94، 95 ملتقطاً۔

کریم کو سمجھتے بھی تھے، اس پر عمل بھی کرتے تھے اور دوسروں کو سکھایا بھی کرتے تھے۔

جب امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کربلا کی طرف سفر کر رہے تھے، ایک شخص کا کہنا ہے: میں نے دیکھا کہ ایک بے آباد علاقے میں خیمے لگے ہوئے ہیں، مجھے حیرانی ہوئی، کسی سے پوچھا: یہ کس کے خیمے ہیں؟ بتانے والے نے بتایا: یہ امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ہیں (آپ نے کربلا کی طرف جاتے ہوئے یہاں پڑاؤ کیا ہے)۔ وہ شخص کہتا ہے: میں امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے ملاقات کا شرف پانے کے لئے آگے بڑھا، خیمے کے قریب گیا تو دیکھا: امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ تِلاوت فرما رہے ہیں اور آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیا شان ہے امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی...!! آپ تِلاوت بھی کرتے تھے اور کس شان کے ساتھ قرآن پڑھتے تھے، اس طرح کہ دِل پر رِقّت طاری ہوتی تھی، اللہ پاک کا خوف اور اس کی محبّت دِل پر چھائی ہوتی تھی، زبان سے تِلاوت جاری ہوتی اور آنکھوں سے خوف و محبّت کے سبب آنسو بہہ رہے ہوتے تھے۔

دورانِ تِلاوت رونا سَعَادت ہے

یقیناً قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا، قرآنِ کریم کی تِلاوت سُننا عین سَعَادت بلکہ بہت فضیلت والی نیکی ہے۔ اگر تِلاوت کرتے وقت، تِلاوت سنتے وقت سُرُور کی کیفیت طاری ہو، دِل محبتِ اِلٰہی میں سرشار ہو کر مچل رہا ہو، خوفِ خُدا سے کپکپی طاری ہو، آنکھوں سے آنسو جاری ہوں، ایسی تِلاوت کی تو مَا شَآءَ اللّٰہ! کیا ہی شان ہے۔ اللہ پاک اپنے نیک بندوں کے پاک اَوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ نے سب سے اچھی

[1] ...البدایہ والنہایہ، جز:8، جلد:4، صفحہ:565۔

مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ (پارہ23، سورۃ الزمر:23)	کتاب اتاری کہ ساری ایک جیسی ہے، بار بار دہرائی جاتی ہے۔ اس سے ان لوگوں کے بدن پر بال کھڑے ہوتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور دل اللہ کی یاد کی طرف نرم پڑ جاتے ہیں۔

روایت میں ہے: صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی یہ حالت تھی کہ جب ان کے سامنے قرآنِ کریم کی تِلاوت کی جاتی تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے اور ان کے رونگٹے (یعنی جسموں پر موجود بال) کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔[1]

تِلاوت کی توفیق دیدے اِلٰہی! | گُناہوں کی ہو دُور دِل سے سیاہی

پیارے اسلامی بھائیو! بدقسمتی سے اب مسلمانوں کا قرآنِ کریم کے ساتھ لگاؤ کم سے کم ہوتا جا رہا ہے، اَوَّل تو تِلاوت کرنے والے ہی بہت کم ہیں، پھر جو تِلاوتِ قرآن کی سَعَادت پاتے ہیں، ان میں بھی رونے والوں کی تَعْدَاد تو بالکل ہی کم ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو تِلاوتِ قرآن کرنے اور قرآنِ کریم پڑھ یا سُن کر رونے کی سَعَادت عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

قرآنی آیت پر عَمَل کا نِرالا انداز

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت کا یہ بھی حَسِین پہلو ہے کہ آپ صِرْف تِلاوت ہی نہیں کرتے تھے بلکہ قرآنِ کریم پر بہت اعلیٰ طریقے سے عَمَل بھی کیا کرتے تھے۔ اس کی صِرْف ایک مثال سنیئے! **کتابوں میں لکھا ہے:** آپ کی ایک

1 ... قرطبی، پارہ:23، سورۃ الزمر، زیرِ آیت:23، جلد:8، صفحہ:156۔

کنیز تھیں۔(پہلے دَور میں پیسوں سے خریدے ہوئے غُلام اور کنیزیں ہوتی تھیں، یہ رواج کب شروع ہوا اور اسلام نے اس تعلق سے کیا کیا تعلیمات دیں، غُلاموں کو آزاد کرنے کے کیسے کیسے فضائل بیان کئے، یہ ایک الگ عنوان ہے)، خیر! میں عرض کر رہا تھا کہ امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی ایک کنیز تھیں، ایک مرتبہ یہ کنیز آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوئیں تو نہایت اچھے طریقے سے سلام عرض کیا۔ امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے سلام کا جواب دیا اور ساتھ ہی فرمایا: اَنْتِ حُرَّۃٌ لِوَجْہِ اللّٰہِ جا! تُو رَبّ کی رضا کے لئے آزاد ہے۔

قریب ہی ایک شخص بیٹھا تھا، اسے حیرانی ہوئی، عرض کیا: عالی جاہ! کنیز ہے، آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوئی، اس نے صِرْف سلام ہی کیا ہے اور آپ نے اسے آزاد کر دیا، اس میں کیا حکمت ہے؟ اب امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا جواب سُنئے! فرمایا: اللہ پاک کا ارشاد ہے:

وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَاؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا (۸۶) (پارہ:5، سورۃُ النساء:86)	تَرْجَمۂ کنزُ العِرفان: اور جب تمہیں کسی لفظ کے ساتھ سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر لفظ سے جواب دو یا وہی لفظ کہہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے

اس آیت میں اللہ پاک نے حکم دیا ہے کہ سلام کرنے والا جن لفظوں سے سلام کرے، تم اس سے بہتر انداز پر جواب دو! مُعَاملہ یہ ہے کہ اس کنیز نے جتنے خُوبصُورت طریقے سے سلام کیا ہے، مجھ پر حق تھا کہ اس سے بہتر جواب دیتا مگر اس سے بہتر جواب لفظوں میں تو ہو نہیں سکتا تھا، لہٰذا میں نے اسے آزاد کر دیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی...!! قرآنِ کریم پر نظر دیکھئے

[1]...کتاب الشُعَب، فصل رابع، سخاء الحسین و کرمہ، صفحہ:100۔

کیسی کمال کی ہے...!! یہ بھی آپ کا علمی کمال ہے کہ آپ بات بات پر آیاتِ قرآنی پڑھا کرتے تھے، قرآنی آیات کے ذریعے نصیحتیں فرمایا کرتے تھے، اب ہم ذرا غور کر لیں، ہمیں کتنی آیات یاد ہیں؟ روز مرّہ کے مُعَاملات میں ہمیں کب کب کوئی آیت یاد آجاتی ہے؟ قرآنِ کریم کی 6 ہزار سے زیادہ آیتیں ہیں، ہم سب غور کریں کہ ان 6 ہزار سے زیادہ آیات میں سے میرا کتنی آیات پر عَمَل ہے؟

مشکل سُوال ہے۔ جب آیتیں یاد ہی نہیں ہیں، ان کا ترجمہ اور تفسیر ہی معلوم نہیں ہے تو عَمَل کیسے کریں گے؟ دیکھئے! ہم الحمد للہ! مسلمان ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے سب سے اَہَم ترین کتاب قرآن ہی ہے، اس کے عِلاوہ کوئی دوسری بات تو ہو ہی نہیں سکتی مگر کتنے افسوس کی بات ہے! آج اَکثر مسلمانوں کو قرآن سمجھنا تو دُور کی بات درست طَور پر عربی لب و لہجے میں پڑھنا بھی نہیں آتا، ہزاروں نہیں لاکھوں ایسے ہیں جنہوں نے ناظرہ پڑھا تو ہو گا مگر درست تجوید کے ساتھ نہیں پڑھتے، صَاد کو سِین پڑھتے ہیں، عین کو ہمزہ پڑھتے ہیں، حَاء کو ھَا پڑھتے ہیں، قاف کو کاف پڑھتے ہیں اور بہت ساری ایسی غلطیاں کر رہے ہوتے ہیں جن سے معنٰی بدل جاتے ہیں، سُورۂ فاتحہ اور سُورۂ اِخلاص بھی بہت ساروں کو درست پڑھنی نہیں آتی، جب غلط پڑھتے ہیں، معنٰی بدل جاتے ہیں تو یُوں پڑھنے سے نماز بھی نہیں ہوتی...!

اب کیا کریں؟ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہے، اللہ پاک عاشقانِ رسول کی اس پیاری تحریک کو آباد رکھے، دعوتِ اسلامی والے مدرسۃ المدینہ بالغان لگاتے ہیں، اس میں شرکت کیجئے! قرآنِ کریم دُرُست پڑھنا آجائے گا ❁ بعدِ فجر تفسیر سننے سُنانے کے حلقے

لگتے ہیں، اس میں شرکت کیجئے! ❁ تفسیرِ صراطُ الجنان پڑھیئے! ❁ تفسیرِ تعلیم القرآن پڑھیئے! ❁ نُورُ العرفان پڑھیئے! ❁ خزائنُ العرفان پڑھیئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنِ کریم کی کچھ نہ کچھ سمجھ آجائے گی ❁ مدنی قافلوں میں سَفَر فرمایا کیجئے! ❁ نیک اَعْمال پر عمل کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنِ کریم پر عَمَل کرنا نصیب ہو جائے گا۔

یِہی ہے آرزُو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے | ہر اِک پرچم سے اُونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

(3): امام حُسَین کی سُنّت سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرتِ پاک کا ایک نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ آپ سُنّت سے بہت محبّت کرتے تھے، اپنے نانا جان کی پیروی کرنا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اداؤں کو اپنانا اور جتنا ہو سکے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مُشابہَت اختیار کرنا آپ کو بہت پسند تھا۔ حضرت سفیان رَحمۃ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے عبید اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: کیا تم نے امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی زیارت کی ہے؟ کہا: جی ہاں! میں نے زیارت کی ہے، جب میں نے زیارت کا شرف پایا، اس وقت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے سَر اور داڑھی مبارک پر مہندی لگائی ہوئی تھی مگر داڑھی مبارک کے سامنے کے چند بال سفید ہی چھوڑ دیئے تھے، میرے خیال میں آپ نے یہ بال پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی میں چھوڑے تھے (کیونکہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک کے سامنے کے چند بال بھی سفید تھے)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ رسولِ کائنات، فخر

---

1 ...البدایہ والنہایہ، جز:8، جلد:4، صفحہ:546۔

موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے ہیں، آپ کی ظاہِری صُورت ویسے ہی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ملتی تھی، اس کے ساتھ ساتھ آپ یہ اہتمام فرمایا کرتے تھے کہ ادائیں بھی محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جیسی ہی رہیں۔

لباس مبارک میں سنتوں کا لحاظ

امام عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا دَرْزی جس سے آپ نے کپڑے سِلوائے، وہ کہتا ہے: میں نے امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے عرض کیا: لباس کی لمبائی پیروں تک رکھوں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: ٹخنوں سے نیچے تک رکھ دوں؟ فرمایا: مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِی النَّارِ یعنی جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکتا ہے، وہ آگ میں ہے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سُنّتوں کا لحاظ رکھنے والے تھے، لباس میں سُنّت یہ ہے کہ تہبند (یا شلوار وغیرہ) ٹخنوں سے اُوپر رہے۔ امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اس کا لحاظ فرمایا۔ اب محبّتِ امام حُسَیْن کا دَم بھرنے والے ذرا اپنے لَباس پر غور کر لیں، ہم لباس میں سنتوں کا لحاظ رکھتے ہیں یا جدید فیشن پر چلتے ہیں؟ ہمارے سَر پر سُنّت کے مُطابق عمامہ شریف سجا رہتا ہے یا نہیں؟ ہماری شلوار، پاجامہ یا پینٹ وغیرہ ٹخنوں سے اُوپَر ہوتی ہے یا جدید فیشن کی بے جا محبّت کی بدولت ٹخنوں سے نیچے لٹک رہی ہوتی ہے؟ آہ افسوس! آج کل فیشن پرستی کا دور دورہ ہے، چلنے، پھرنے، اُٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، پہننے وغیرہ میں سُنّتوں کا لحاظ رکھنا تو دُور کی بات بہت سارے لوگوں کو ان سُنتوں کا عِلْم تک نہیں ہوتا۔ کاش! امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے صدقے ہمیں سُنتوں کی محبّت نصیب ہو

---

(1) ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:227، حدیث:2726۔

جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَ مَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی، اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ میرے ساتھ جنّت میں ہو گا۔[1]

سینہ تری سُنّت کا مدینہ بنے آقا | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

(4): امام حُسَین کی عِلْم سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! بعض دفعہ لوگ سُوال پوچھتے ہیں: امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا بچپن بیان کیا جاتا ہے، پھر اس کے بعد کربلا کا واقعہ آ جاتا ہے، اس کے درمیان جو آپ کی زندگی مبارک گزری، اس میں آپ کیا کرتے تھے؟ وہ زندگی مبارک کیسی تھی؟ آیئے! میں عرض کروں، اس دوران آپ کیا کیا کرتے تھے؟ امامِ عالی مقام کی جوانی مبارک اور تقریباً 46 سال کی جو زندگی مبارک ہے، اس دوران آپ نے عِلْمِ دِین سیکھا اور مسجد میں رہ کر عِلْمِ دِین سکھاتے رہے۔ جی ہاں! مسجدِ نبوی شریف میں آپ درس دیا کرتے تھے، باقاعِدہ حلقہ لگتا تھا، امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کے شاگرد وہاں حاضِر ہوتے اور شہزادۂ مصطفےٰ سے عِلْمِ دِین سیکھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت امیرِ مُعَاوِیہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے کسی نے پوچھا: امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی زیارت کہاں ہو سکتی ہے؟

اب امیر مُعَاوِیہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبّت، آپ کا ادب اور امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے مُتَعَلِّق آپ کے جذبات دیکھئے! فرمایا: مسجدِ نبوی شریف میں جاؤ! وہاں تمہیں ایک حلقہ دِکھائی دے گا، لوگ ایسے اطمینان کے ساتھ بیٹھے ہوں گے کہ گویا ان کے سَر پر پرندے

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

بیٹھے ہیں، وہ حلقہ امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ...!! آپ مسجد میں عِلْمِ دین کا درس دیا کرتے تھے...!! اے عاشقانِ امام حُسَین! آپ بھی ہمت فرمائیے! عِلْمِ دِین سیکھنے والے بن جائیے! سکھانے والے بن جائیے! اَلحمدُللہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ امام حُسَین مسجد درس دیتے بھی ہیں اور سنتے بھی ہیں۔ آپ بھی مسجد دَرْس میں شرکت کیا کیجئے! اگر دَرْس دے سکتے ہیں تو دینے والے بن جائیے، ورنہ سننے والے بن جائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا ❁ اتنی دَیْر مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملے گا ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا نصیب ہو گا ❁ گھر سے ہی دَرْس میں شرکت کی نِیّت کر کے چلیں گے تو راہِ عِلْمِ دِین میں چلنے کا ثواب ملے گا ❁ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مخلوقات حتی کہ دریا کی مچھلیاں بھی دُعا کریں گی۔

میں مبلغ بنوں سنتوں کا | خوب چرچا کروں سنتوں کا
یاخُدا دَرْس دُوں سنتوں کا | ہو کرم! بہرِ خاکِ مدینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(5): امام حُسَین کی عِبادات

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، سلطانِ کربلا امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ بہت عِبَادت گزار، متقی اور پرہیز گار تھے، علّامہ اِبْنِ اَثِیر جَزرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ❁ امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عنہ کَثْرت سے نمازیں پڑھتے، روزے رکھتے، حج کرتے، صدقہ و خیرات کرتے اور ہر بھلائی کا کام بجالایا کرتے تھے(2) ❁ شہزادۂ امامِ عالی مقام حضرت امام

1...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:179۔
2...اُسد الغابہ، رقم:1173، جلد:2، صفحہ:27۔

زینُ العابِدین رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میرے اَبُّو جان امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ دِن رات میں ایک ہزار نوافِل ادا کیا کرتے تھے [1] امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے مُتَعَلِّق یہ بھی منقول ہے کہ آپ نے 25 حج پیدل ادا فرمائے۔[2]

امام حُسَین کی 4 پسندیدہ عِبَادات

عاشُوراء کی رات جب امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ میدانِ کربلا میں تھے، آپ نے اپنے بھائی جان حضرت عبّاس علمبردار رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا: کسی طرح جنگ کو کل تک کے لئے ملتوی کروا دیجئے! تاکہ آج رات ہم اللہ پاک کی عِبَادت کر سکیں، اللہ پاک خُوب جانتا ہے کہ مجھے (1): نماز پڑھنا (2): قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا (3): کثرت سے دُعائیں مانگنا اور (4): کَثْرت سے اِسْتِغْفَار کرنا بہت پسند ہے۔[3]

پیارے اِسلامی بھائیو! محبّت اطاعت کرواتی ہے، امامِ عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ سے ہماری محبّت کیسی ہے؟ ذرا ہم غور کریں؟ 10 محرم شریف کی رات امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی ظاہری زندگی مُبارَک کی آخری رات تھی مگر اللہ پاک کی عبادت کا ذوق و شوق دیکھئے؟ اور عین شہادت کے وَقْت بھی آپ رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ الٰہی میں سَجْدے کی حالت میں تھے۔

کاش! کاش! کاش! ہم غلامانِ امام حسین بھی اپنے محبوب کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے عبادات و ریاضات کرتے ہوئے اپنی زندگی کے شب و روز گزاریں۔ یاد رکھئے! **حدیثِ پاک میں ہے:** بندہ اُسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبّت کرتا ہوگا۔[4] اگر ہم زبان

---

1 ...عقد الفرید، باب من کلام الزہاد و اخبار العباد، جلد3، صفحہ: 115۔
2 ...اُسد الغابہ، رقم: 1173، جلد: 2، صفحہ: 27۔
3 ...البدایہ والنہایہ، جز: 8، جلد: 4، صفحہ: 573۔
4 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء ان المرء مع من احب، صفحہ: 568، حدیث: 2387۔

سے امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے محبّت کے دعوے کرتے رہیں مگر امام عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی مبارک سیرت کو نہ اپنائیں تو ہماری محبّت ناقص ہے کیونکہ عاشق اپنے محبوب کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔ حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنے مُبارک چہرے پر اپنے نانا جان رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت داڑھی شریف سجائی ہوئی تھی، آپ کے ابّو جان مولا مشکل کُشا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی بھی گھنی (یعنی بھری ہوئی) داڑھی شریف تھی۔ ہم غور کریں کہ ہمارے چہرے پر یہ سُنّتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے؟ امامِ عالی مقام حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنی مبارک زندگی کی آخری نمازِ فجر اپنے خیمے میں باجماعت ادا فرمائی جبکہ دُشمن چاروں طرف سے تلواریں چمکا رہے تھے؟ اہلِ بیتِ اَطہار رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی اَصل محبّت اِن کی پیروی کرنے میں ہے، امام عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی مبارک زندگی سے ہمیں یہ دَرس ملتا ہے کہ ہمیں پانچوں نَمازیں باجماعت ادا کرنی چاہئیں اور وقت آنے پر دِین کی خاطر ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ اللہ کریم ہمیں صحابہ و اہلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی حقیقی محبّت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

امام عالی مقام کا ایک خطبہ

آخر میں آیئے! امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ایک سبق آموز خطبہ سنتے ہیں:

تاریخ مدینہ دمشق میں ہے: کربلا کے دِن 10 مُحرَّم شریف کی صبح کو امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اللہ پاک سے ڈرو! اور دُنیا سے بچتے رہو! بے شک اس دُنیا میں اگر کسی نے ہمیشہ رہنا ہو تا تو ضرور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام ہمیشہ رہتے مگر اللہ پاک نے اس دُنیا کو آزمائش کے لئے پیدا فرمایا ہے، یہاں کے رہنے والے سب

فَنَا ہونے کے لئے ہی بنائے گئے ہیں، دُنیا کی نئی چیزیں پُرانی ہونے والی ہیں، یہاں کی نعمتیں ختم ہونے والی ہیں، یہاں کی خوشیاں ختم ہونے والی ہیں، پَس! سامانِ سَفَر تیار کرو! بے شک بہترین سامانِ سَفَر تقویٰ ہی ہے، اللہ پاک سے ڈرو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ...!!(1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی پاکیزہ سیرت کے چند پہلو، آپ کی چند ادائیں ہم نے سُنیں، الحمد للہ! ہم عاشقانِ امام حُسَین ہیں، اللہ پاک محبّتِ صحابہ و اَہْلِ بیت پر ہمیں استقامت نصیب فرمائے، کاش! زبانی محبّت کے ساتھ ساتھ عملی محبّت بھی نصیب ہو جائے، کاش! امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاکیزہ کردار کا فیضان ہمیں نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اِجتِماع

پیارے اسلامی بھائیو! سنّتوں کا پابند بننے، صحابہ و اہلِ بیت کی محبّت سے دل کو بھرنے، با ادب و باوفا بننے نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حِصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت میں اس کی بے شُمار بَرکتیں نصیب ہوں گی۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام ہے: ہفتہ وار اِجتِماع۔ ❀ **ہر جمعرات** کو دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، اس میں تِلاوت، نعت، سُنتوں بھرا بیان، ذِکر اور رِقّت انگیز دُعا کروائی جاتی ہے ❀ **آپ سے التجاء ہے** ❀ آپ بھی ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! ❀ دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہو گی!

---

(1)... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:218۔

حدیثِ پاک کے مطابق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بد بخت نہیں رہتا [1] الحمدللہ! ہفتہ وار اجتماع میں ذِکر ہوتا ہے علمِ دِین سیکھنے کو ملتا ہے نیک صحبت میں بیٹھنا اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ایک اَہَم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوَّل تا آخر شرکت کی پکی نیّت فرمایئے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر جمعرات پابندی کے ساتھ خود بھی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروں گا اور نیکی کی دعوت دے کر دوسروں کو بھی ساتھ لایا کروں گا۔

ٹیبل ٹینس کا شوقین کیسے سُدھرا...؟

کراچی کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ وہ مذہبی ذِہن نہ ہونے کی وجہ سے فضولیات میں اپنے دِن رات گزار رہے تھے، گُناہوں کا بھی سلسلہ تھا، اور انہیں ٹیبل ٹینس کا بے حد شوق تھا، شام ہوتے ہی ٹیبل ٹینس کھیلنے میں مَصرُوف ہو جاتے اور بعض اَوقات یہ سلسلہ رات گئے تک جارِی رہتا، ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انہیں اور ان کے ساتھ کھیلنے والوں کو نماز پڑھنے اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی، اسلامی بھائی انہیں مسلسل نیکی کی دعوت پیش کرتے رہے، آخر یہ ٹیبل ٹینس کے شوقین ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگے، الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے آہستہ آہستہ ان کا دِل نرم ہو گیا، ان کے سیاہ دِل کی کالک اُترنے لگی، انہوں نے اپنے تمام گُناہوں سے توبہ کی

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدّعا... الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ:1037، حدیث:2689۔

اور فضولیات کو چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

یہاں سنتیں سیکھنے کو ملیں گی | دِلائے گا خوفِ خُدا مدنی ماحول
تُو آپے نمازی، ہے دیتا نمازی | خُدا کے کرم سے بَنَا مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **"فیضانِ حدیث"** ***Play Store*** اور ***App Store*** پر پیش کر دی گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں آپ کو حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰةُ الْمَنَاجِيْح ❁ اَلْاَرْبَعِيْنُ النَّوَوِيَّة اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِيَاضُ الصَّالِحِيْن اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ اَرْبَعِيْنِ حَنَفِيَّه (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحَادِيْث (اردو) شامِل کی گئی ہیں۔ ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ سرچ آپشن کی مدد سے اَحادیثِ مبارکہ سرچ بھی کی جاسکتی ہیں۔ ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کیلئے پسندیدہ اَحادیث کو ***Favorite*** کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **پیارے نبی کی پیاری آل** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کیلئے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ❀ واقعہ کربلا کے مُستَنَد احوال اور آسان و عام فہم اَنداز میں تمام روئیداد جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کتاب **آئینہ قیامت** شائع کی ہے، اس کتاب کے بارے میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **حسن میاں مرحوم میرے بھائی کی کتاب آئینہ قیامت میں صحیح روایات ہیں انہیں سننا چاہیے۔**(1) آج ہی اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **200 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔ خود بھی پڑھیے! اور دوسرو کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...ملفوظات اعلی حضرت، صفحہ: 293۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

عمامہ شریف کی سنّتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): عمامے کے ساتھ نماز 10 ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔[2] **(2):** عمامہ باندھو تمہاری برداشت کرنے کی قوّت بڑھے گی۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! عمامہ کھڑے ہو کر باندھئے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنئے ❁ جس نے اس کا اُلٹ کیا (یعنی عمامہ بیٹھ کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہو کر پہنا) وہ ایسے مرض میں مبتلا ہو گا، جس کی دَوا نہیں (یعنی طبیبوں کو دوا کا علم نہیں) ❁ عمامہ باندھنے سے پہلے اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیجئے ایک بھی اچّھی نیّت نہیں ہوئی تو ثواب نہیں ملے گا ❁ مناسب یہ ہے کہ عمامے کا پہلا پیچ سر کی سیدھی جانب جائے ❁ اللہ پاک کے آخری رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک عمامے کا شملہ عموماً پُشت (یعنی مبارک پیٹھ) کے پیچھے ہوتا اور کبھی کبھی سیدھی جانب، کبھی دونوں کندھوں کے درمیان 2 شملے ہوتے ❁ اُلٹی جانب شملہ لٹکانا خلافِ سنّت ہے ❁ عمامے کے

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... مسند الفردوس، جلد: 2، صفحہ: 406، حدیث: 3805۔
3 ... مستدرک، کتاب اللباس، جلد: 5، صفحہ: 272، حدیث: 7488۔

شملے کی مقدار کم از کم 4 اُنگل اور زیادہ سے زیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک ہاتھ ہے (بیچ کی اُنگلی کے سرے سے لے کر کُہنی تک کا ناپ ایک ہاتھ کہلاتا ہے) ❁ عمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھئے ❁ عِمامہ کھڑے ہو کر باندھنا سنّت ہے مسجد میں باندھے یا کہیں اور ❁ عمامے میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ 6 گز سے زیادہ اور اس کی بندش گنبد نُما ہو۔ [1]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

قرض ہو گا ادا آ کے مانگو دعا | پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو
قَرض کا بار ہو، بے کسی یار ہو | چاہو گر راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:54-56 ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ(6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

1...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

2 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

والے!(گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔